ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

موجودہ صورتِ حال پر مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے والے ممتاز علماء کرام کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

وطن عزیز کو درپیش سنگین مسائل اور تاریخ کی گھمبیر ترین صورت حال کے حوالے سے ملک کے مختلف مکاتبِ فکر کے سرکردہ علماء کرام نے ملک کے ''موجودہ بحران اور اس کے حل'' کے حوالے سے جو مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور مرکزی قیادت کی جانب سے ہم اس کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کرتے ہیں اور ان نامساعد حالات میں آپ نے جس طرح رہنمائی فرمائی اور صورت حال کا حقیقی تجزیہ کیا، آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ تاہم ایک ضروری مسئلہ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا ضروری سمجھا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں ملک وقوم اور دین کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کا ذکر (جو خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے) نہ کرنا ناقابل فہم ہے۔ تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے ہماری بنیادی ذمہ داری ہے کہ ہم آپ کی خدمت میں درخواست کریں کہ قادیانی اور سیکولر لابیوں کی ارتدادی تباہ کاریوں کی نشاندہی اور اس حوالے سے جدوجہد کا نکتہ بھی اپنے اعلامیے اور اہداف ومقاصد میں شامل فرما کر اسلامیانِ پاکستان کی نمائندگی کا حق ادا فرمائیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم آپ کے مؤید ومعاون ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو جزائے خیر سے نوازیں اور کامیابی عطاء فرمائیں۔ (آمین یارب العالمین)

فقط والسلام

عبداللطیف خالد چیمہ

مرکزی ناظم نشریات

مجلس احرار اسلام پاکستان لاہور، ملتان

۶ رصفر المظفر ۱۴۲۹ھ/۱۴ر فروری ۲۰۰۸ء

مکتوب حضرت مولانا محمد صدیق دامت برکاتہم

بنام عبداللطیف خالد چیمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امیر مرکزیہ حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری صاحب نے (موجودہ بحران اور ان کا حل) جو کہ تیس علماء کرام کے دستخط سے جاری ہوا۔ اس کی تائید فرما کر الدین نصیحہ کا حق ادا کیا ہے اور ایک ضروری مسئلہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اس اعلامیہ میں ملک وقوم اور دین کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کا ذکر بھی ضروری تھا۔ بندہ اس توجہ دلانے کو بھی ضروری قرار دیتا ہے کہ اس اعلامیہ میں قادیانیوں کا ذکر نہ کرنا قصداً نہیں ہے بلکہ اس کا سبب دستخط کنندہ حضرات کا اس بارے مطالعہ نہ ہونا ہے۔ اس مسئلہ میں اصل مطالعہ تحفظ ختم نبوت، تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام والوں کا ہے کہ وہ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کا جو استحضار رکھتے ہیں، دوسروں کو اس کا استحضار نہیں۔

خط کے ساتھ منسلکہ مضامین شاید دستخط کنندہ حضرات کے مطالعہ سے نہ گزرے ہوں۔ راقم الحروف بھی اس سے عاری اور ناخواندہ تھا۔ اب ان مضامین کے مطالعہ سے بندہ اس نتیجہ تک پہنچا ہے کہ موجودہ بحران کا اصل سبب ہی قادیانی ہیں۔ ان کو ضمناً ذکر نہ کرنا چاہیے بلکہ اوّلین سبب قرار دے کر قوم اور حکومت کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً:

(۱)　جب حدود آرڈیننس کا تیا پانچہ کیا گیا تو امریکہ کی وزارت خارجہ کی طرف سے آن ریکارڈ یہ بات کہی گئی کہ حکومت پاکستان پر حدود آرڈیننس کے ساتھ ساتھ توہین رسالت کی سزا اور قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کو منسوخ کرنے کے لیے دباؤ ڈال رکھا ہے۔ اس کے جواب میں حکمران مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل سید مشاہد حسین نے پیرس کی ایک اخباری کانفرنس میں کہا تھا کہ اس کے لیے اب آئندہ الیکشن کے بعد پیش رفت ہو سکے گی۔ (روزنامہ ''پاکستان''، جمعرات، ۶ رصفر المظفر ۱۴۲۹ھ)

(۲)　جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے ایک موقع پر کہا تھا کہ قادیانی ہمارے ملک میں وہی مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے۔ باوجود ایک چھوٹی سی اقلیت ہونے کے ملکی پالیسیوں کا تعین اور انھیں چلانے میں یہودیوں کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ (حوالہ بالا)

(۳)　۱۹۷۷ء میں بریگیڈیئر نیاز لاہور میں تعینات تھے۔ یہ بھٹو کے خلاف تحریکوں کا دور تھا۔ ذوالفقار علی بھٹو نے تحریک دبانے کے لیے لاہور میں جزوی مارشل لاء لگا دیا تھا لیکن جب اس کے باوجود مرض کنٹرول نہ ہوا تو ذوالفقار علی بھٹو نے جلوس پر براہِ راست گولی چلانے کا حکم دے دیا۔ جنرل ضیاء الحق اس وقت چیف آف آرمی سٹاف تھے۔ اور جنرل اقبال لاہور کے کور کمانڈر۔ جنرل اقبال نے وزیراعظم کا حکم اپنے بریگیڈیئروں کو بھیج دیا لیکن تینوں بریگیڈیئروں نے یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اس حکم عدولی پر تینوں بریگیڈیئروں کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا۔ ان بریگیڈیئروں میں بریگیڈیئر نیاز احمد بھی شامل تھے۔ ذوالفقار علی بھٹو کے بعد جب جنرل ضیاء الحق نے ٹیک اوور کیا تو انھوں نے بریگیڈیئر نیاز احمد کو بلوایا اور تلافی کی پیش کش کی۔ اس ملاقات کے دوران طے ہوا کہ فوج آئندہ بریگیڈیئر نیاز احمد اور بریگیڈیئر اشرف کے ذریعے ہتھیار اور فوجی آلات درآمد کرے گی جس کے بعد بریگیڈیئر نیاز احمد کا نیا کیریئر شروع ہوا اور وہ آج تک اسی پیشہ سے وابستہ ہیں۔ اس کاروبار میں بریگیڈیئر نیاز احمد نے اربوں روپے کمائے اور ان کا شمار فوج کے انتہائی امیر ریٹائر افسروں میں ہونے لگا۔ (روزنامہ ''ایکسپریس'' لاہور، منگل، ۱۲ رمحرم الحرام، ۱۴۲۹ھ)

(۴)　جنوری کے دوسرے ہفتے میں میاں شہباز شریف نے اسلام آباد میں بریگیڈئیر نیاز احمد سے اسلام آباد ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعدان کی سعودی سفیر سے ملاقات ہوئی۔ان ملاقاتوں کے دودن بعد میاں صاحب لندن روانہ ہوگئے۔اس دوران بریگیڈئیر نیاز بھی لندن پہنچ گئے اور دونوں کی روانگی کے بعد صدر پرویز مشرف کے یورپ کے نوروزہ دورے کا اعلان ہوگیا......لوگ وہاں پر تینوں کی موجودگی کو محض اتفاق ماننے پر تیار نہ ہوئے۔صدر نے بھی اس دوران اعتراف کیا کہ وہ اپنے دوست بریگیڈئیر نیاز سے لندن سے ملیں گے۔اس دوران جمعرات کے دن میاں شہباز شریف کی ملاقات برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ سے بھی ہوئی اور ہفتے کے دن میاں شہباز شریف نے یہ بیان جاری کردیا کہ اگر صدر پرویز مشرف شفاف انتخابات کرائیں اور ق لیگ کی حمایت ختم کرنے کا اعلان کردیں تو ان سے مذاکرات ہوسکتے ہیں۔(حوالہ بالا)

اب ان حوالوں سے معلوم ہوا کہ بریگیڈئیر نیاز احمد، جس نے بھٹو صاحب کی حکم عدولی کی اور ضیاء الحق مرحوم نے اس کی تلافی کی اور وہ صدر مشرف کا دوست ہے اور وہ چکوال کے گاؤں درمیال کا رہنے والا ہے اور درمیال کی آدھی آبادی قادیانی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بریگیڈئیر صاحب کا تعلق بھی اسی مسلک سے ہے اور یہ صدر مشرف کے تیس سال سے اب تک دوست چلے آرہے ہیں۔ بظاہر تمام امور میں صدر مشرف کی رہنمائی کررہے ہیں جس سے صدر مشرف اس مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ جہاں سے ان کا واپس آنا مشکل ہے۔آپ کو معلوم ہے قادیانی پاکستان توڑ کر ایک صوبہ میں حکومت بنانے کے عزائم رکھتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ پاکستان میں فوج اور عوام کو برسرپیکار کردیا جائے جیسا کہ بنگلہ دیش میں ہوا تو موجودہ لڑائی اور فوجی آپریشن ان کی کارستانی ہے جس سے ملک کمزور ہو رہا ہے، فوج کمزور ہورہی ہے، بدنام ہورہی ہے۔ حضرت مولانا محمد علی جالندھری مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ اگر سمندر میں دو مچھلیاں بھی لڑ رہی ہوں تو ان میں قادیانیوں کا ہاتھ ہوگا۔

اب تمام بحرانوں کا حل یہی ہے کہ قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹادیا جائے۔تحریک ختم نبوت کے تین مطالبات تھے:

(۱) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔(۲) سرظفر اللہ کو وزارت خارجہ سے الگ کیا جائے۔

(۳) تمام قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے ہٹادیا جائے۔

لیکن تیسرا مطالبہ نہ مانا گیا۔اکابرِ تحریک اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے اور تحریک کمزور ہوگئے۔اب ضرورت اور ملک کی بقاء اور سلامتی اس میں ہے کہ قادیانیوں کو کلیدی آسامیوں سے الگ کردیا جائے۔اس کے لیے دستخطوں کی مہم چلائی جائے۔حکومت کو کثرت سے تار بھجوائے جائیں۔احتجاج کیا جائے اور عوام کے شعور کو اجاگر کیا جائے۔اس میں تمام مکاتبِ فکر کے علماء، دانشور اور صحافی کردار ادا کرسکتے ہیں۔

صرف اعلامیہ پر دستخط کرنے والوں کو چھٹی جاری کرنے سے تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والے ذمہ داری سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتے بلکہ اس کو خود آگے بڑھائیں اور تمام مکاتبِ فکر کے اہل رائے کو ساتھ ملائیں تاکہ آئندہ حکومت سازشوں سے بچتے ہوئے پرامن رہ کر ملک کی خدمت کرسکے۔ایک اعلامیہ مرتب کرکے دستخطوں کی مہم بھی چلائی جائے۔

والسلام

محمد صدیق غفرلہٗ

شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان

مکتوب حضرت مولانا عبدالمالک دامت برکاتہم

بنام عبداللطیف خالد چیمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے ایمان وعمل ، بندگی رب اور دین کی خدمت میں صحت وعافیت کے ساتھ مصروفِ عمل ہوں گے۔ جناب کا گرامی نامہ ملا، پڑھ کر خوشی ہوئی۔ آپ نے قادیانی ریشہ دوانیوں کا نوٹس لینے کی طرف متوجہ کر کے ''مجلس احرار اسلام'' کی نمائندگی کا حق ادا کر دیا ہے۔ اب جب کہ میاں نواز شریف، شہباز شریف، پیپلز پارٹی بڑی پارٹیاں بن کر ابھری ہیں، زیادہ بیداری کی ضرورت ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قادیانی ان پارٹیوں کے ذریعے اپنا خطرناک کھیل کھیلنے میں کامیاب ہو جائیں۔ پرویز مشرف تو غالباً قادیانی ہے۔ بریگیڈیئر نیاز کے ذریعے شہباز شریف سے ملاقاتیں اور پرویز مشرف سے مذاکرات اسی کھیل کا حصہ ہو سکتے ہیں۔ ''ق'' لیگ کو تو ظلم، اسلام دشمنی، امریکی ایجنڈے کے لیے کام کی سزا مل گئی ہے، پرویز مشرف کا منہ بھی لٹکا ہوا ہے، وہ بھی عبرت ناک انجام سے دوچار ہوگا۔ (ان شاء اللہ) وہ گرداب میں پھنس گیا ہے۔

پرویز مشرف کے بعد جو بھی اس راستے پر چلنے کی کوشش کرے گا، اللہ کی گرفت میں آئے گا۔ (ان شاء اللہ) اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ اور مجلس احرارِ اسلام کو پہلے کی طرح سرخرو فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ!

والسلام

(مولانا) عبدالمالک

شعبہ استفسارات، منصورہ، لاہور

مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس:

چیچہ وطنی (۲۱ر فروری) مجلس احرار اسلام نے کہا ہے کہ صدر پرویز مشرف کو ضد چھوڑ کر اپنے عہدے سے بلا تاخیر مستعفی ہو جانا چاہیے اور ملکی مفادات کو اپنے ذاتی اقتدار کی بھینٹ چڑھانے سے گریز کرنا چاہیے جب کہ انتخابات جیتنے والی جماعتوں اور اراکین اسمبلی کو یاد رکھنا چاہیے کہ صدر پرویز کے حامیوں کی شکست ان کی اسلام اور عوام دشمن پالیسیوں کا لازمی شاخسانہ ہے، اس لیے آنے والی نئی حکومت کو چاہیے کہ وہ دستور اور ملک کی بنیاد ''اسلام'' کو اپنی اوّلین ترجیح بنائے اور آئین کو بحال کرے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں دفتر احرار چیچہ وطنی میں منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، عبداللطیف خالد چیمہ، صوفی نذیر احمد، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم نعمانی، مولانا محمد مغیرہ، ابوعثمان احرار، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا محمد صفدر عباس اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ معزول ججوں اور عدلیہ کی بحالی کے لیے وکلاء کی مکمل تائید وحمایت جاری رکھی جائے گی۔ تاہم وکلاء کو چاہیے کہ وہ تحریک کو ''ڈی ٹریک'' ہونے سے بچائیں اور ملک اور آئین کی بنیاد اسلام کی بالادستی کو بھی اپنے مطالبات میں شامل کریں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لاہور، چیچہ وطنی، چناب نگر، چنیوٹ، ملتان، رحیم یار خان سمیت ملک کے اہم مقامات پر ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی جن میں قادیانیوں کے جشن صد سالہ کے ڈھونگ کی اصل حقیقت سے عوام الناس کو آگاہ کیا جائے گا کہ گزشتہ ایک صدی میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں نے اسلام اور اہل اسلام کو پاکستان اور دنیا کے دیگر مسلم

ممالک میں کیا کیا نقصان پہنچایا اور یہودیوں اور عیسائیوں کے خلاف اسلام اور سازشی پروگراموں کو کس طرح عملی جامہ پہنایا۔
اجلاس میں ۱۱،۱۲ ربیع الاوّل کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں غور کر کے اسے ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے تاکہ اس اہم اور عالمی کانفرنس کو شایانِ شان طور پر منعقد کیا جا سکے۔
مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احرار اپنی روایات کے مطابق نئی بننے والی حکومت کے حوالے سے ایسی پالیسی پر عمل پیرا رہے گی جو قرآنی مفہوم کے مطابق ''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون اور نافرمانی اور برائی کے کاموں میں مکمل مخالفت'' پر مبنی ہوگی۔ احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ اجلاس میں ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ رائے عامہ نے انتخابات میں صدارتی و سرکاری امیدواروں کو مسترد کر کے سابقہ حکومت اور خصوصاً صدر پرویز مشرف کی تمام پالیسیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ اس لیے آئندہ بننے والی حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان پالیسیوں پر نظر ثانی کرے اور اگر یہی پالیسیاں جاری کی گئیں تو حالیہ بحران کم ہونے کی بجائے اور بڑھے گا اور ایسا کرنا رائے عامہ اور عوام سے صریحاً غداری کے زمرے میں آئے گا۔ ایک اور قرارداد میں کہا گیا کہ حقوقِ نسواں بل قبائلی علاقوں میں فوجی کارروائیوں لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے خلاف آپریشن، امریکہ نواز، کفر پرور اور قادیانیوں سمیت ہر دین دشمن تحریک اور لادین این جی اوز کو پروموٹ کرنے والی پالیسیوں اور ملکی سلامتی کے حوالے سے بعض خطرناک ترین اقدامات کے تناظر سے قاف لیگ اور پرویزی اقدامات کو انتخابات میں عوام نے مسترد کر کے سرکاری پالیسیوں کے خلاف اپنی بیزاری کا اظہار بھی کر دیا ہے۔ اس لیے صدر پرویز مشرف کو ابھی سے دھمکی آمیز بیانات کی بجائے نوشتۂ دیوار کو پڑھ لینا چاہیے اور رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے انھیں اپنے عہدے سے مستعفی ہونے میں کوئی دیر نہیں لگانی چاہیے۔ انھوں نے بتایا کہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے مختلف زبانوں میں وسیع پیمانے پر لٹریچر چھاپا جائے گا اور بیرون ممالک ختم نبوت کے مشن کو منظّم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ مارچ ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مارچ اور اپریل میں ملک کے چھوٹے بڑے شہروں اور قصبات میں ''ختم نبوت'' کے حوالے سے اجتماعات ہوں گے اور اجتماعات جمعۃ المبارک میں بھی شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو خراجِ عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اجلاس میں تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور خطباء عظام سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے حوالے سے عوام میں ختم نبوت کا شعور بیدار کریں اور ۱۹۵۳ء میں ملکی وسائل اور فوجی طاقت کو جس بے دردی سے تحریک ختم نبوت کو کچلنے کے لیے استعمال کیا گیا، اس کو موضوع بنائیں اور شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔

ملک کے دستور کی بنیاد اسلام اور جمہوریت پر ہے: پاکستان شریعت کونسل

لاہور (۱۰ رفروری) پاکستان شریعت کونسل پنجاب کی دعوت پر مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ اجلاس میں ملکی صورت حال کے بارے میں ۳۰ سرکردہ علماء کرام کے متفقہ اعلامیہ کی بھرپور تائید کرتے ہوئے اس میں ایک نکتہ کا اضافہ تجویز کیا ہے، جس میں ملک وقوم اور دین کے خلاف سیکولر لابیوں اور قادیانیوں کی سرگرمیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس گزشتہ روز مسجد امن باغبانپورہ لاہور میں پاکستان شریعت کونسل کے صوبائی امیر مولانا عبدالحق خان بشیر کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا میاں عبدالرحمٰن، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا ذکاء الرحمٰن اختر، مولانا قاری محمد یوسف احرار، مولانا قاری محمد قاسم، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس میں عدلیہ کی بحالی اور

دستور کی بالادستی کے لیے وکلاء کی تحریک کے ساتھ یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ملک میں دستور کی بحالی اور عدلیہ کی باوقار آزادی کے بغیر قومی مسائل کے حل کی کوئی صورت ممکن نہیں ہے۔ اس لیے تمام جماعتوں اور طبقات کو دستور کے مطابق عدلیہ کی بحالی اور ماورائے آئین اقدامات کی منسوخی کے لیے اس تحریک کی حمایت کرنی چاہیے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ملک کے دستور کی بنیاد اسلام اور جمہوریت پر ہے۔ اس لیے اسلامی اقدار اور جمہوری روایات کے تسلسل کے لیے دستور کی بحالی ضروری ہے اور اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ دستور کی بحالی کی تحریک کے حوالہ سے اس کی دونوں بنیادوں یعنی اسلام اور جمہوریت کو نمایاں کیا جائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان شریعت کونسل دستور کی بالادستی اور عدلیہ کی بحالی کی تحریک کے ساتھ یک جہتی اور ہم آہنگی کے اظہار کے لیے اگلے ہفتہ کے دوران لاہور میں ایک سیمینار منعقد کرے گی، جس میں مختلف مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور ممتاز وکلاء شریک ہوں گے۔ اجلاس میں ۳۰ علماء کرام کے متفقہ اعلامیہ کو وقت کی آواز قرار دیتے ہوئے ایک قرارداد میں اکابر علماء کرام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس اعلامیہ میں قادیانیوں اور سیکولر این جی اوز کی ملک دشمن سرگرمیوں کے تعاقب کا نکتہ بھی شامل کریں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس اعلامیہ کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے گی۔ اجلاس میں حضرت سید نفیس شاہ الحسینیؒ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی وملی خدمات پر خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

پرویز کے دورِ اقتدار میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں میں اضافہ ہوا: عبداللطیف خالد چیمہ

چنیوٹ (۱۴ فروری) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے موجودہ گھمبیر سیاسی صورتحال میں بڑھتے ہوئے قادیانی اثر ورسوخ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بعض بڑی سیاسی جماعتیں یا اتحاد مسئلہ ختم نبوت کو نظر انداز کر کے مجرمانہ کردار ادا کر رہے ہیں اور بین الاقوامی لابیوں اور لادین این جی اوز کو غریب عوام کے عقیدے سے کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ روز صحافیوں سے ایک ملاقات میں انھوں نے کہا کہ صدر پرویز مشرف کے اقتدار پر آنے کے بعد ملک وملت کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں میں بے پناہ اضافہ ہوا اور افسوس ناک صورتحال یہ ہے کہ ایوانِ صدر نے ملک دشمن قادیانی سرگرمیوں کو تحفظ بھی فراہم کیا اور پرموٹ بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی لابی انٹرنیشنل لابنگ کے ذریعے اسٹیبلشمنٹ میں اپنا اثر ونفوذ بڑھا کر دستور میں اسلامی دفعات خصوصاً ۱۹۷۴ء کی وہ قرارداد اقلیت جس کے ذریعے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا کو ختم کروانے کے لیے خطرناک سازشیں کر رہی ہے اور اس کام کے لیے موجودہ حکمران اور ان کی سیاسی ٹیم نے کوششیں تیز کی ہوئی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ بریگیڈیئر نیاز جو ایوانِ صدر بعض سیاسی قوتوں میں جوڑ توڑ کروانے میں آج کل زیادہ سرگرم نظر آرہے ہیں۔ ان کے بارے میں کہا اور لکھا جا رہا ہے کہ وہ درمیال ضلع چکوال کی قادیانی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ شہباز شریف یہ کہہ رہے ہیں کہ ''میں بریگیڈیئر نیاز سے ملنا جلنا بند نہیں کرسکتا'' بہت معنی خیز بات ہے۔ ایسے میں ہمارے خدشات کو مزید تقویت ملتی ہے۔ اس لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیں اور دین وملت کے غداروں اور ان کے حاشیہ برداروں کی چالوں سے باخبر رہنے کی ضرورت پہلے سے بڑھ گئی ہے۔

☆☆☆

مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کا اجلاس زیر صدارت قاری ظہور رحیم عثمانی منعقد ہوا۔ اجلاس میں قاری عبدالرحیم فاروقی، قاری شفیق الرحمٰن، منشی افتخار احمد، ظفر اقبال، قاری محمد معاذ، محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی اور دیگر کارکنانِ احرار نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی عظیم مذہبی وروحانی شخصیت سید نفیس الحسینی کے سانحہ ارتحال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔ عبدالرحمٰن جامی نے

کہا کہ حضرت نفیس الحسینی کی وفات سے ملک ایک عظیم دینی رہنما سے محروم ہوگیا ہے۔ حضرت نے پوری زندگی ختم نبوت کے تحفظ اور غلبہ اسلام کے لیے وقف کردی۔ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا پورا نہیں ہوگا۔ اجلاس میں نبیرۂ امیر شریعت سید محمد معاویہ بخاری کی خالہ جان کی وفات پر بھی گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ، مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے۔ (آمین) محمد عبدالرحمٰن جامی نے کہا کہ احرار ساتھیو! ہماری جدوجہد کا مقصد انسان کو انسان کی غلامی سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی بندگی میں لانا ہے۔ ہمارا ایمان اور نعرہ ''سب سے پہلے اسلام'' ہے۔

☆☆☆

چناب نگر (۹ رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان نے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وکلاء کی طرف سے آئین اور عدلیہ کی بحالی کی تحریک کی تائید وحمایت جاری رکھی جائے گی اور موجودہ سنگین سیاسی صورتحال میں حکمران ٹولے اور قادیانی ریشہ دوانیوں کو طشت از بام کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد کی زیر صدارت چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں منعقد ہوا جس میں سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ اور دیگر نے شرکت کی۔ جب کہ ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل فاروق احمد خان ایڈووکیٹ بطورِ مبصر شریک ہوئے۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی موجودہ سیاسی، معاشی اور معاشرتی صورتحال انتہائی مخدوش ہے اور ہر محبِ وطن پاکستانی سخت تشویش میں مبتلا ہے۔ ان ابتر حالات کی براہِ راست ذمہ داری موجودہ حکمران پر عائد ہوتی ہے، جس کی اطاعت کی ڈوری اسلام دشمن طاقتوں کے ہاتھ میں ہے۔ انھوں نے کہا کہ قیامِ ملک کے بعد سقوط ڈھاکہ تک اور سقوط ڈھاکہ سے آج تک ایک ہی طبقہ اقتدار پر قابض چلا آرہا ہے جو پہلے برطانیہ کے غلام تھے اور آج امریکہ کے غلام ہیں۔ انھوں نے کہا کہ موسیو ظفر اللہ خان اور ایم ایم احمد نے ملک کے خلاف جو گھناؤنا کردار ادا کیا تھا۔ آج پھر بعض سکہ بند قادیانی موجودہ حکومت کی آشیرباد سے وہی کردار ادا کر رہے ہیں۔ اجلاس میں چیف جسٹس افتخار محمد چودھری، اعتزاز احسن، علی احمد کرد، منیر اے ملک اور ریٹائرڈ جسٹس طارق محمود کی نظر بندی کو صریحاً غیر قانونی قرار دیا گیا اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر سخت تشویش ظاہر کی گئی کہ قانون امتناعِ قادیانیت پر مؤثر عمل درآمد نہیں ہو رہا اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قانون کی عملداری کو چناب نگر میں بھی یقینی نہیں بنا رہے۔ اجلاس میں وکلاء کی جدوجہد کی حمایت کے ساتھ ساتھ اس امر پر تحفظ کا اظہار کیا گیا کہ بعض وکلاء تنظیموں میں سول سوسائٹی کے نام پر لادین این جی اوز اپنا اثر ونفوذ بڑھا کر ڈی ٹریک کرنا چاہتی ہیں۔ اجلاس میں ملک کے ۳۰ سرکردہ علماء کرام کی متفقہ سفارشات کا خیر مقدم کیا گیا اور کہا گیا کہ تحفظ ختم نبوت اور بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کو علماء کرام اپنی ترجیحات اور سفارشات میں شامل کریں۔ اجلاس میں حضرت سید نفیس الحسینی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

☆☆☆

لاہور (۵ رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ سید نفیس الحسینی رائے پوری کا سانحۂ ارتحال ملتِ اسلامیہ کا مشترکہ سانحہ ہے۔ مرحوم فنِ خطاطی کے حوالے سے اپنے دور کے امام سمجھے جاتے تھے۔ انھوں نے علمی سطح پر بلند مقام پایا اور تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے سید نفیس الحسینی کی نماز جنازہ میں شرکت کے بعد اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شاہ صاحب نے سلوک وتصوف کے ذریعے عوام وخواص کی رہنمائی کا حق ادا کردیا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ کے علاوہ میاں محمد اویس، ملک محمد یوسف،

قاری محمد یوسف احرار، چودھری محمد اکرام اور دیگر احرار رہنماؤں نے نصف صدی پر محیط سید نفیس الحسینی کی گراں قدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ برطانیہ سے مولانا محمد عیسیٰ منصوری، عبدالرحمٰن باوا، شیخ عبدالواحد (صدر احرار ختم نبوت مشن برطانیہ) اور مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری نے بھی حضرت سید نفیس الحسینی کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شاہ صاحب مرحوم کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پورا نہ ہوگا اور ان کی خدمات کو تاریخ کے سنہری حروف کے ساتھ لکھا جائے گا۔

☆☆☆

اوکاڑہ (۲۵رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲۵رفروری کو اوکاڑہ کا تنظیمی دورہ کیا اور جماعتی امور کا جائزہ لیا۔ اوکاڑہ جماعت کے جناب خالد محمود کے ظہرانے میں بھی شرکت کی۔ قاری محمد قاسم اور شاہد حمید بھی ہمراہ تھے۔ بعدازاں انھوں نے شیخ مظہر سعید کی تائی صاحبہ مرحومہ اور شیخ حسین اختر لدھیانوی (ملتان) کی عزیزہ کی تعزیت کی۔ اوکاڑہ کے علماء کرام اور ساتھیوں سے ملاقات کر کے ۶رفروری کو چیچہ وطنی اور ۱۱، ۱۲ر ربیع الاوّل کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنسوں میں شرکت کی دعوت دی جب کہ مغرب کے بعد جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں حضرت سید نفیس الحسینی شاہ رائے پوری کی یاد میں تعزیتی اجتماع میں شرکت و خطاب کیا۔

★ انتخاب مجلس احرار اسلام گجرات:

۲رجنوری بروز ہفتہ مجلس احرار اسلام گجرات کا ضلعی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مجلس احرار اسلام ضلع گجرات کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مجلس احرار اسلام کے مرکزی رکن شوریٰ حافظ محمد ضیاء اللہ نے کارکنوں سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں جماعت کا کام منظم طریقے سے کرنا چاہیے اور جو مشن حضرت امیر شریعتؒ ہمیں دے گئے ہیں اس کی پاسداری کرنی چاہیے۔ آخر میں جماعت کا ضلعی انتخاب ہوا جس میں ضلعی شوریٰ کے ارکان نے شرکت کی۔

سرپرست: سید محمد یونس بخاری　　امیر: حاجی عبدالحق　　نائب امیر: حافظ محمد ضیاء اللہ
ناظم: چودھری شہزاد اشرف　　ناظم نشریات: چودھری محمد سلمان　　رکن مرکزی مجلس شوریٰ: حافظ محمد ضیاء اللہ

★ انتخاب مجلس احرار اسلام خان واہ (ضلع رحیم یار خان):

صدر: حاجی عبدالرحمٰن　　ناظم: حافظ شیر محمد　　ناظم نشریات: قاضی کلیم اللہ
مقامی مجلس شوریٰ: حاجی عبدالرحمٰن، حاجی نور احمد، حافظ شیر محمد، قاضی کلیم اللہ، غلام قادر　　ضلعی نمائندگی: حاجی عبدالرحمٰن، حاجی نور احمد

★ انتخاب مجلس احرار اسلام بہاول پور:

امیر: مولانا عبدالعزیز احرار　　ناظم: حافظ محمد طارق　　ناظم نشریات: حاجی محمد امین

★ انتخاب مجلس احرار اسلام حاصل پور:

سرپرست: حاجی محمد اشرف تائب　　امیر: مولانا حافظ محمد زمان　　نائب امیر: رانا محمد افضل　　ناظم: مرزا محمد اقبال بیگ
نائب ناظم: مہر محمد مشتاق　　ناظم نشریات: محمد نعیم ناصر　　نائب ناظم نشریات: سید صدیق حسین شاہ
اراکین مقامی شوریٰ: ابوسفیان تائب، حافظ محمد ہارون، حافظ محمد انور، محمد اسماعیل، ڈاکٹر محمد یونس